سوال

(716) عورتوں سے مصافحہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عورتوں سے ہاتھ ملانے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورتوں سے ہاتھ ملانے میں کچھ تفصیل ہے۔ اگر عورتیں ہاتھ ملانے والے کے محرم رشتہ داروں سے ہوں تو کوئی حرج نہیں، مثلاً: اس کی ماں، بیٹی، بہن، خالہ، پھوپھی اور اس کی بیوی۔ اور اگر مصافحہ غیر محرموں سے ہو تو ناجائز ہے۔ کیونکہ ایک عورت نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مصافحہ کرنے کے لیے اپنے ہاتھ کو بڑھایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"إِنِي لَا أُصَافِحُ النِّسَاءَ"[1]

"میں عورتوں سے مصافحہ نہیں کرتا"

اور عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں:

"وَلَا وَاللَّهِ مَا مَسَّتْ يَدُهُ يَدَ امْرَأَةٍ قَطُّ فِي الْمُبَايَعَةِ مَا يُبَايِعُهُنَّ إِلَّا بِقَوْلِهِ قَدْ بَايَعْتُكِ عَلَى ذَلِكِ"[2]

"نہیں اللہ کی قسم! بیعت لیتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ کسی عورت کے ہاتھ کو نہیں لگا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان سے یہ کہہ کر بیعت لیتے بلاشبہ میں نے تم سے اس پر بیعت لے لی"

لہذا عورت کا غیر محرموں سے ہاتھ ملانا جائز نہ ہوا، اور نہ ہی مذکورہ دو حدیثوں کی وجہ سے مرد کے لیے غیر محرم عورتوں سے ہاتھ ملانا جائز ہے، اور اس لیے بھی کہ اس کے ساتھ فتنے سے امن نہیں۔ (سماحۃ الشیخ عبدالعزیز بن باز رحمۃ اللہ علیہ)

---

[1]۔ صحيح سنن النسائى رقم الحديث(4181)

[2]۔ صحيح البخارى رقم الحديث(4609)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

عورتوں کےلیے صرف

صفحہ نمبر 635

محدث فتویٰ